کتب نما سیرت سوسائٹی اسلام آباد۔ (پتہ اور قیمت میں کیا لکھوں؟ کہیں درج نہیں!)۔
قطب نما تو آپ جانتے ہی ہیں، اس کی سوئی شمال کا رُخ بتاتی ہے۔ یہ کتب نما ہے جس کی سوئی زندگی کی سمتِ سفر کی طرف اشارہ کرتی ہے۔
دراصل بات تو چلی" اسلام آباد بک فئیر ۸۵" سے جس کا قصہ خالد رحمٰن سناتے ہیں۔

"ہزاروں کی تعداد میں لوگ آئے، لاکھوں کی تعداد میں کتب فروخت ہوئیں۔ بہترین لٹریچر کا تعارف ہوا"۔

پھر اسلام آباد کے چند شاداب دل دوستوں نے "بک فئیر (اعکاظ کتب) کی کامیابی کی مسرتوں میں ادبیات کا ایک مجموعہ (مجلہ) شائع کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اور وہ فیصلہ جب جامۂ عمل پہن چکا تو نہایت دبیز خوبصورت سفید کاغذ پہ ۱۵۰ صفحات کی ایک "کتاب الادب" چھپ کر رنگین ٹائیٹل کے ساتھ مارکیٹ میں آگئی۔
تلاش مضمون کی ہو یا انشائیہ کی، شوق سنجیدہ تحریر کا ہو یا مزاحیہ کا، دل طلب گار ہو افسانے یا شاعری کا ــــ ڈھونڈنے والے کو سب کچھ ملے گا۔
ناموں کے لحاظ سے دیکھیں تو ڈاکٹر وحید قریشی، نسیم حجازی، پروفیسر خورشید احمد، ابن الحسن سید اور شان الحق حقی، تحسین فراقی، انور مسعود، عطا حسین کلیم کے ساتھ سرد سہارنپوری، سلمیٰ یاسمین نجمی، آباد شاہ پوری، پروفیسر محمود احمد غازی، محمد الیاس فاروقی، محمد طاہر منصوری، محمد اظہار الحق اور شفیق ہاشمی اور بیدل جونپوری کی شخصیتیں شریک محفل نظر آئیں۔ حتیٰ کہ اس محفل نے مجھے بھی نہیں بخشا۔
افغانستان کے متعلق اہم نظمیں شریک ہیں۔

شیشے کا گھر از جناب محمد عبدالحکیم شرف قادری۔ ناشر: مرکزی مجلسِ رضا، پوسٹ بکس نمبر ۲۲۰۶ لاہور۔ قیمت:
پہلے تو میں نام سے یہ سمجھا کہ بچوں کے لیے کہانیاں ہوں گی، مگر پڑھ کر دیکھا تو معلوم ہوا